Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۴۹ — تار: الفضل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۳ رمضان ۱۳۹۸ھ ۲۹ ظہور ۱۳۵۷ہش ۲۹ اگست ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۹۸

اخبارِ احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی رپورٹ یہ ہے کہ :۔ بلڈ پریشر بہت بڑھ گیا ہے کمر درد کی تکلیف بھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کے قیمتی اور مقدس وجود کو تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید ایک عرصہ سے جگر کی خرابی کی وجہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ بخار تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُتر گیا ہے لیکن صحت کی بحالی کی رفتار بہت کم ہے اور تاحال چلنے پھرنے کی طاقت پوری طرح نہیں آئی۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

موجودہ بابرکت ایّام میں دعائے خاص کی تحریک

(مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر وکیل التبشیر تحریک جدید)

رمضان کا آخری عشرہ شروع ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دن آگئے ہیں۔ یہ وہ ایّام ہیں کہ جب مومنوں کی دعائیں جلد جلد قبول ہو رہی ہیں۔ میں اس موقع سے فائدہ اُٹھا رہا ہوں اور آپ احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ ان ایّام میں آپ سلسلہ کے اُن مبلّغین کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو اپنے گھر بار چھوڑ کر دور دراز ملکوں میں تبلیغ اسلام اور اشاعتِ قرآن اور جہادِ کبیر کے لئے گئے ہوئے ہیں۔ اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جن کے اہل و عیال پاکستان میں ہیں۔ یہ مجاہدین اجنبی لوگوں میں دینِ حق کا پیغام پہنچا رہے ہیں۔ یہ غیر قوموں میں غیر زبان میں مشکل حالات میں مادیت کے سیلاب کو روکنے کی انتہائی کوشش میں مصروف ہیں۔ ان کے علاوہ ایسے مبلّغین جو پاکستان میں کام کر رہے ہیں اُن کے لئے بھی دعائیں کریں اللہ تعالیٰ ان کے کام میں برکت دے وہ جماعت کی اعلیٰ تربیت کرنے والے ہوں اللہ تعالیٰ اُن کی آواز میں اثر دے اُن کو وہ اعمال بجالانے کی توفیق دے جن سے سب لوگ دینِ اسلام کی طرف کھنچے چلے آئیں۔

ان کے علاوہ مرکز میں کام کرنے والے کارکنان ہیں۔ یہ سب خدمتِ دین کے جذبہ سے سلسلہ کی خدمت کر رہے ہیں۔ یہ لوگ آپ کی دعاؤں کے مستحق ہیں ان کے لئے اور ان کے بیوی اور بچّوں کی خیر و عافیت صحت و سلامتی اور ان کی مشکلات دور ہونے کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ ان کا حامی و ناصر ہو اور ان پر ہمیشہ اپنا فضل فرمائے۔

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

تہجّد میں خاص کر اُٹھو اور ذوق اور شوق سے نماز ادا کرو

چاہیئے کہ ہر ایک شخص تہجّد میں اُٹھنے کی کوشش کرے اور اپنے اندر ایک سچّی تبدیلی کرے

ارشادِ باری تعالیٰ

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ (بنی اسرائیل آیت ۸۰)

ترجمہ :۔ اور رات کو بھی اس (قرآن) کے ذریعہ سے کچھ سو لینے کے بعد شب بیداری کیا کر جو تجھ پر ایک زائد انعام ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ يَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهٗ مَنْ يَّسْاَلُنِيْ فَاُعْطِيَهٗ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِيْ فَاَغْفِرَ لَهٗ (بخاری)

ترجمہ :۔ ہمارا پروردگار بزرگ و برتر ہر رات آسمان دُنیا پر نزول فرماتا ہے چنانچہ جب پچھلی تہائی رات باقی رہ جاتی ہے تو وہ فرماتا ہے کوئی ہے جو (نمازِ تہجّد میں) مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کر لوں، کوئی ہے کہ جو مجھ سے مانگے اور میں اسے دوں۔ کوئی ہے جو مجھ سے (اپنے گناہوں کی) بخشش طلب کرے اور میں اسے بخش دوں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

(۱) "اس زندگی کے کل انفاس اگر دنیوی کاموں میں گزر گئے تو آخرت کے لئے کیا ذخیرہ کیا۔ تہجّد میں خاص کر اُٹھو اور ذوق اور شوق سے ادا کرو۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۶)

(۲) "چاہیئے کہ ہر ایک شخص تہجّد میں اُٹھنے کی کوشش کرے اور پانچ وقت کی نمازوں میں بھی قنوت ملا دیں۔ ہر ایک خدا کو ناراض کرنے والی باتوں سے توبہ کریں۔ توبہ سے یہ مراد ہے کہ ان تمام بدکاریوں اور خدا کی نارضامندی کے باعثوں کو چھوڑ کر ایک سچّی تبدیلی کریں اور آگے قدم رکھیں اور تقویٰ اختیار کریں۔ اس میں بھی خدا کا رحم ہوتا ہے۔ عاداتِ انسانی کو شائستہ کریں۔ غضب نہ ہو، تواضع اور انکسار اس کی جگہ لے لے۔ اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۰۹)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت [illegible] ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفۃ المسیح کی شخصیت فرینکفورٹ میں عوام کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی تھی۔

"آپ نے اہل یورپ کو ایک پیغام میں پُرمسرّت و خوش آئند مستقبل کا مُژدہ سنایا"

"سَو ڈیڑھ سَو سال کے اندر اندر سارا یورپ اسلام قبول کرلیگا اور اسے جنگوں سے نجات مل جائیگی"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پریس کانفرنس سے متعلق فرینکفورٹ کے ایک اَور روزنامہ میں شائع ہونیوالی خبر کا ترجمہ

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ دنوں مغربی جرمنی کے شہر فرینکفورٹ میں اپنے سہ روزہ قیام کے آخری روز ۱۴ اگست ۱۹۷۸ء کو وہاں کے مشہور و معروف ہوٹل "فرینکفرٹر ہوف" میں ایک بہت وسیع پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا اور وہاں کے مقامی اور قومی اخبارات نے اگلے روز اس پریس کانفرنس کی تفصیلی خبریں تصاویر کے ساتھ بہت نمایاں طور پر شائع کیں۔ ان میں سے ہم وہاں کے دو اخباروں "فرینکفرٹر آلگے مائنے تسائیتونگ" اور "اوفن باخ پوسٹ" میں شائع شدہ تفصیلی خبروں کا ترجمہ ان کالموں میں شائع کر چکے ہیں۔ آج فرینکفورٹ کے ایک اَور معروف روزنامے —— FRANKFURTER RUNDSCHAU —— میں شائع ہونے والی خبر کا ترجمہ مع بعض ضروری کوائف ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔ (ادارہ)

حضور ایدہ اللہ اور رفقاء کا فوٹو:۔

اخبار نے خبر کے ساتھ حضور ایدہ اللہ اور آپ کے رفقاء کا ایک بڑے سائز کا فوٹو بھی شائع کیا جس میں موٹروں سے اُترنے کے بعد حضور کو مع رفقاء فرینکفورٹ کے ٹاؤن ہال کی طرف بڑھتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ اخبار نے اِس فوٹو کے نیچے جو عبارت درج کی اس کا ترجمہ یہ ہے:۔

"اسلامی فرقہ کے (سفید ریش) خلیفہ اور ان کے رفقاء کونسلر ڈاکٹر کیرز کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں شرکت کے لئے ٹاؤن ہال کی طرف تشریف لے جا رہے ہیں۔"

عنوانات:۔

روزنامہ مذکور نے پریس کانفرنس کی جو خبر شائع کی وہ نسبتاً مختصر تھی لیکن اس نے اسے نمایاں کرنے کے لئے جہاں اس کے ساتھ حضور ایدہ اللہ اور آپ کے رفقاء کا بڑے سائز کا فوٹو شائع کیا وہاں خبر پر تین علیحدہ علیحدہ جلی عنوان قائم کئے۔ عنوانات کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

(۱) اسلامی فرقہ کے سربراہ خلیفۃ المسیح حضرت حافظ مرزا ناصر احمد فرینکفورٹ میں۔

(۲) عفو و درگزر کا خوگر بننے کی نصیحت۔

(۳) ٹاؤن ہال میں استقبالیہ تقریب۔

[ہمارے نامہ نگار تھامس سائٹریچ Thomas Seiterich کے قلم سے]

خبر کا متن:۔

"گزشتہ پیر (۱۴ اگست ۱۹۷۸ء) کو قبل دوپہر مشرق بعید سے آئے ہوئے ایک غیر ملکی اور اجنبی نظر آنے والے مہمان کی شخصیت فرینکفورٹ میں عوام کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی تھی۔ یہ تھے مسلمان فرقہ احمدیہ کے روحانی سربراہ اعلیٰ تقدس مآب خلیفۃ المسیح حضرت حافظ مرزا ناصر احمد۔ اس فرقہ کے پیرو زیادہ تر مغربی افریقہ میں پھیلے ہوئے ہیں۔ خلیفۃ المسیح نے اُس روز فرینکفورٹ کے مشہور ہوٹل "فرینکفرٹر ہوف" کے ایک علیحدہ سادہ و پُروقار ہال میں پریس کانفرنس طلب کی تھی۔ خلیفۃ المسیح کے بیس کے قریب ساتھیوں کے متبسم چہرے اُس خاص پیغام کے آئینہ دار نظر آرہے تھے جو ان کے ذہنوں میں پوشیدہ تھا جبکہ خلیفۃ المسیح خود پریس کانفرنس کے دوران پیغام کی شکل میں ایک پُرمسرّت و خوش آئند مستقبل کا مژدہ سنا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا اہل یورپ نے عفو و درگزر سے کام لینا سیکھا ہی نہیں۔ دو عالمی جنگیں اور ان کے نتیجہ میں رونما ہونے والے واقعات اس کا کھلا ثبوت ہیں۔ صرف اسلام ہی انہیں عفو و درگزر سے کام لینا سکھا سکتا ہے۔ عمر رسیدہ خلیفۃ المسیح نے جن کی سفید ریش اور سفید پگڑی ان کی بزرگی کی آئینہ دار تھی اعلان فرمایا کہ آئندہ سَو ڈیڑھ سَو سال کے عرصہ میں سارا یورپ اسلام قبول کرلے گا جس کے نتیجہ میں جنگوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔

جرمنی میں ایک ہزار کے قریب احمدی ہیں۔ ان کے عقیدہ کے بموجب مسیح کو صلیب پر سے زندہ اتار لیا گیا تھا (بعد ازاں وہ مشرق کی طرف ہجرت کر گئے) وہ برصغیر کے شمالی علاقہ کشمیر کے ایک شہر میں فوت ہوئے (جہاں ان کا مقبرہ آج بھی موجود ہے) اگرچہ مغربی جرمنی میں احمدیوں کی تعداد صرف ایک ہزار ہے تاہم کوئی اَور اسلامی فرقہ اِس ملک میں (اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے ضمن میں) اتنا سرگرم نہیں ہے جتنا کہ احمدی ہیں۔

ساری دنیا میں (تبلیغی اغراض کے ماتحت) سفر کرنے والے خلیفۃ المسیح نے ۱۹۷۶ء میں بھی یہاں یہ اعلان کیا تھا کہ جلد وفاقی جمہوریہ جرمنی اسلام قبول کرلے گا۔ جب آپ سے یہ دریافت کیا گیا کہ جلد سے آپ کی کیا مراد ہے تو آپ نے بہت ہوشیاری اور سمجھداری کا ثبوت دیتے ہوئے جواباً فرمایا کہ "جلد" کا لفظ ایک نسبتی اصطلاح ہے (یعنی اس سے چند دن یا چند سال مراد نہیں ہیں بلکہ مراد مستقبل سے ہے)۔ آپ نے مزید فرمایا نظر یہ آرہا ہے کہ خود فرینکفورٹ کا شہر اسلام کے روشن مستقبل (باقی صفحہ پر)

وہ آنکھ کیا جو ترے غم میں اشکبار نہیں

وہ دل ہی کیا ہے کہ جس دل میں تیرا پیار نہیں
ترے لئے جو شب و روز بے قرار نہیں

وہ آنکھ کیا جو ترے غم میں اشکبار نہیں
وہ گوش کیا جسے شوقِ شنیدِ یار نہیں

وہ اس جہاں میں نہ عقبیٰ میں سرخرو ہوگا
جو تیرے فضل و کرم کا اُمیدوار نہیں

خدا پہ اپنے اُسے اعتبار کیا ہوگا
وہ اپنی ذات پہ بھی جس کو اعتبار نہیں

قدم قدم پہ نمایاں ہیں سینکڑوں جلوے
یہ اپنی کم نظری ہے جو دیدِ یار نہیں

لگائے دل کوئی دنیائے بے ثبات سے کیا
یہاں تو زیست کا پل بھر بھی اعتبار نہیں

ہے اِک حباب کی صورت یہاں بشر کی حیات
یہ رات دن یہ مہ و سال پائیدار نہیں

ملے گی توبہ کی توفیق کب اُسے صدّیق
بشر جو اپنے گناہوں پہ شرمسار نہیں

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و جزائر فجی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کا اہم مطالبہ ــ دعا

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر فاضل ربوہ

تحریک جدید کے انیس ۱۹ مطالبات میں سے پہلے ۱۸ مطالبات، جان، مال اور وقت کو اسلام کی اشاعت کے لئے قربان کرنے سے متعلق ہیں جن میں احباب جماعت اپنے اپنے حالات کے مطابق وقتاً فوقتاً حصہ لیتے چلے آرہے ہیں مگر آخری مطالبہ دعا کا ہے جو سب سے اہم ہے جس میں ہم سے ہر ایک چھوٹا ہو یا بڑا - مرد ہو یا عورت - حصہ لے سکتا ہے۔ اور ہر وقت اس میں شامل ہو سکتا ہے بالخصوص آج کل تو رمضان المبارک جو دعاؤں کے لئے موسم بہار کا حکم رکھتا ہے۔ ہم اس مطالبہ کو بڑی خوش اسلوبی سے پورا کر سکتے ہیں۔ مثلاً غلبۂ اسلام کے لئے دن رات دعا کر سکتے ہیں پس اسی مناسبت سے دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض فرمودات آپؑ کے اپنے الفاظ میں پیش خدمت ہیں:-

(۱) خدا تعالیٰ دعا سنتا ہے:

"اذا سالک عبادی عنی فانی قریب، اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی لعلھم یرشدون

یعنی جب میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں کہ خدا کے وجود پر دلیل کیا ہے تو اس کا یہ جواب دے کہ میں بہت نزدیک ہوں یعنی کچھ بڑے دلائل کی حاجت نہیں۔ میرا وجود نہایت اقرب طریق سے سمجھ آسکتا ہے اور نہایت آسانی سے میری ہستی پر دلیل پیدا ہوتی ہے اور وہ دلیل یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی سنتا ہوں اور اپنے الہام سے اس کی کامیابی کی بشارت دیتا ہوں جس سے نہ صرف میری ہستی پر یقین آتا ہے بلکہ میرا قادر ہونا بھی بپایہ یقین پہنچتا ہے لیکن چاہیئے کہ لوگ ایسی حالت تقویٰ اور خدا ترسی کی پیدا کریں کہ میں ان کی آواز سنوں اور نیز چاہیئے کہ وہ مجھ پر ایمان لاویں اور قبل اس کے جو ان کو معرفت تامہ ملے اس بات کا اقرار کریں کہ خدا موجود ہے اور تمام طاقتیں اور قدرتیں رکھتا ہے کیونکہ جو شخص ایمان لاتا ہے اسی کو عرفان دیا جاتا ہے۔"

(ایام الصلح صفحہ ۳۱)

(۲) ہر نبی نے دعا کی تعلیم دی:

"دنیا میں کوئی نبی نہیں آیا جس نے دعا کی تعلیم نہیں دی۔ یہ دعا ایک ایسی شیٔ ہے جو عبودیت اور ربوبیت میں ایک رشتہ پیدا کرتی ہے اس راہ میں قدم رکھنا بھی مشکل ہے لیکن جو قدم رکھتا ہے پھر دعا ایک ایسا ذریعہ ہے کہ ان مشکلات کو آسان اور سہل کر دیتا ہے...... جب انسان خدا تعالیٰ سے متواتر دعائیں مانگتا ہے تو وہ اور ہی انسان ہو جاتا ہے اس کی روحانی کدورتیں دور ہو کر اس کو ایک قسم کی راحت اور سرور ملتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۲۷۴ و صفحہ ۲۷۵)

(۳) دعا کی تاثیرات:

"میں اپنے ذاتی تجربہ سے دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔"

(برکات الدعا صفحہ ۸)

"دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔ جن امراض کو اطباء اور ڈاکٹر لاعلاج کہہ دیتے ہیں ان کا علاج بھی دعا کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے۔"

(البدر جلد ۱ صفحہ ۳)

"یہاں تک کہ دعا کے ذریعہ عمریں بڑھ جاتی ہیں" (البدر ۷/۱)

"سب ہی عقدہ کشائیاں دعا سے ہو جاتی ہیں" (الحکم ۷/۱)

"بلکہ ...... میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ یہ خیالی بات نہیں کہ جو مشکل کسی تدبیر سے حل نہ ہوتی ہو اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعہ آسان کر دیتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ دعا بڑی زبردست اثر والی چیز ہے۔" (الحکم جلد ۹ صفحہ ۲)

"بلکہ سچ تو یہ ہے کہ جس کو خدائی کا جلوہ دیکھنا ہو اسے چاہیئے کہ دعا کرے"

(الحکم جلد ۸ صفحہ ۱۳)

(۴) دعا کے لوازمات:

"دعا کے لوازم میں سے یہ ہے کہ دل پگھل جاوے اور روح پانی کی طرح حضرت احدیت کے آستانہ پر گرے اور ایک کرب اور اضطراب اس میں پیدا ہو اور ساتھ ہی انسان بے صبر اور جلد باز نہ ہو بلکہ صبر و استقامت کے ساتھ دعائیں لگا رہے پھر توقع کی جاتی ہے کہ وہ دعا قبول ہوگی۔"

(بدر ۱۰ فروری ۱۹۰۷ء)

"دعا کے لئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے اور سارے حجابوں کو توڑ دیتا ہے اس وقت سمجھنا چاہیئے کہ دعا قبول ہوگی یہ اسم اعظم ہے اس کے سامنے کوئی انہونی چیز نہیں......"

(الحکم جلد ۷ صفحہ ۸)

"دعا کو پہلے ضروری ہے کہ اس مقام اور حد تک پہنچایا جائے۔ جہاں پہنچ کر وہ نتیجہ خیز ثابت ہوتی ہے جس طرح آتشی شیشی کے نیچے کپڑا رکھ دیتے ہیں اور سورج کی شعاعیں اس شیشہ پر آکر جمع ہوتی ہیں اور ان کی حرارت و حدت اس مقام پر پہنچ جاتی ہے جو اس کپڑے کو جلا دیتی ہے پھر یکایک وہ کپڑا جل اٹھتا ہے۔

....

دیکھو یہ کبھی نہیں ہوتا کہ آج انسان شادی کرے تو کل اس کے گھر بچہ پیدا ہو جاوے حالانکہ وہ قادر ہے جو چاہے کر سکتا ہے۔ مگر جو قانون اور نظام اس نے مقرر کر دیا ہے وہ ضروری ہے۔"

(الحکم جلد ۷ نمبر ۸)

(۵) دعا کے بارہ میں الٰہی سنت:

"الٰہی سنت یہی ہے کہ جب ایسی دعا (سوزش اور گدازش والی) ہوتی ہے تو خدا تعالیٰ یا تو اسے قبول کرتا ہے اور یا جواب دیتا ہے...... وہ بات کر کے بتلا دیتا ہے...... مکالمات الٰہیہ میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کی زبان پر کلام جاری کر رہا ہے اور وہ ایسی طاقت اور شدت سے ہوتی ہے جیسے ایک فولادی میخ ٹھونکی جاتی ہے اور ایسی لذت ہوتی ہے کہ گویا خدا کا کلام ہے...... پھر کلام ایک ایسی شیٔ ہے جو کہ دیدار کے قائم مقام ہے۔"

(البدر جلد ۱ صفحہ ۱)

"میرا اپنا تجربہ ہے کہ وہ دس دفعہ ہی آواز سنتا ہے اور دس ہی دفعہ جواب دیتا ہے لیکن یہ شرط ہے کہ پکارے اس طرح جو پکارنے کا حق ہے۔" (الحکم جلد ۸ صفحہ ۵)

"میں نے اپنے تجربہ سے دیکھا ہے اور گزشتہ راستبازوں کا تجربہ بھی اس پر شہادت دیتا ہے کہ اگر کسی معاملہ میں دیر تک خاموشی کرے تو کامیابی کی امید ہوتی ہے لیکن جس امر میں جلد جواب مل جائے وہ ہونے والا نہیں ہوتا...... جیسے خر گدا کچھ لے کر ہی جاتا ہے تو کیا دعا کرنے والے کو کم از کم معمولی سائل جتنا استقلال بھی نہیں چاہیئے۔"

(الحکم جلد ۷ صفحہ ۸)

(۶) دعا کے لئے قانون:

"دعا کے لئے بھی یہی قانون ہے کہ جسم تکلیف اٹھائے اور روح گداز ہو اور پھر صبر و استقلال سے اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لا کر حسن ظن سے کام لیا جائے"

(الحکم جلد ۷ نمبر ۱۰)

"مومن تدبیر اور دعا دونوں سے کام لیتا ہے پوری تدبیر کرتا ہے پھر معاملہ خدا تعالیٰ پر چھوڑ کر دعا کرتا ہے اور یہی تعلیم قرآن شریف کی پہلی ہی سورۃ میں دی گئی ہے چنانچہ فرمایا۔ "ایاک نعبد و ایاک نستعین" جو شخص اپنے قویٰ سے کام نہیں لیتا وہ نہ صرف اپنے قویٰ کو ضائع کرتا اور ان کی بے حرمتی کرتا ہے بلکہ وہ گناہ کرتا ہے۔" (الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۴ء)

(۷) قبولیت دعا کے لئے شرائط:

"قبولیت دعا کے واسطے چار شرطوں کا ہونا ضروری ہے۔ تب کسی کے واسطے دعا قبول ہوتی ہے:-

(۱) اتقاء ہو یعنی جس سے دعا کرائی جائے وہ متقی ہو......

(۲) جس کے واسطے انسان دعا کرتا ہو اس کے لئے دل میں درد ہو......

(۳) وقت اصفیٰ میسر آوے ایسا وقت کہ بندہ اور اس کے رب میں کچھ حائل نہ ہو......

(۴) پوری مدت دعا کی حاصل ہو یہاں تک خواب یا وحی سے اللہ تعالیٰ خبر دے محبت و اخلاص والے کو جلدی نہیں کرنی چاہیئے بلکہ صبر کے ساتھ انتظار کرنا چاہیئے۔"

(الحکم جلد ۵ نمبر ۳۲)

(۸) قبولیت دعا کا نتیجہ:

"میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں کہ خدا کے فضل اور رحمت کو جو قبولیت دعا کی صورت میں آتا ہے میں نے اپنی طرف کھینچتے ہوئے محسوس کیا ہے بلکہ میں تو یہی کہوں گا کہ دیکھا ہے ہاں آجکل کے زمانہ کے تاریک دماغ اور فلاسفر اس کو محسوس نہ کر سکیں یا نہ دیکھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سکیں تو یہ صداقت دنیا سے اٹھ نہیں سکتی اور خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ نئی قبولیت دعا کا نمونہ دکھانے کے لئے ہر وقت تیار ہو۔"

(الحکم جلد ۵ ص...)

"سنت اللہ کے موافق یہی ہوتا ہے کہ جب دعائیں انتہا تک پہنچتی ہیں تو ایک شعلہ نور کا اس کے دل پر گرتا ہے جو اس کی ساری خیانتوں کو جلا کر تاریکی دور کر دیتا ہے اور اندر ایک روشنی پیدا کرتا ہے"

(الحکم جلد ۷ ص...)

(۹) حضرت مسیح موعودؑ کی نصیحت:

"غرض دعا بڑی دولت اور طاقت ہے اور قرآن شریف میں جا بجا اس کی ترغیب دی ہے اور ایسے لوگوں کے حالات بھی بتاتے ہیں جنہوں نے دعا کے ذریعہ اپنے مشکلات سے نجات پائی۔ انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابی کا اصل اور سچا ذریعہ یہی دعا ہے۔

پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دعاؤں میں لگے رہو دعاؤں کے ذریعہ سے ایسی تبدیلی ہوگی جو خدا کے فضل سے خاتمہ بالخیر ہو جاوے گا۔" (الحکم جلد ۹ ص...)

پیاری والدہ کی یادیں

مکرم مولوی حیدر علی صاحب ظفر مبلغ انچارج مغربی جرمنی

۱۲ر اپریل ۱۹۷۷ء کو میری والدہ محترمہ اللہ رکھی صاحبہؓ اپنے خدا کو پیاری ہو گئیں آپ کی وفات پر ایک سال سے زائد عرصہ گزر گیا ہے مگر آپ کی یاد ہر دم تازہ ہے اور آپ کے لئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں ذیل کی سطور میں آپ کے ذکر خیر کے طور پر لکھی جاتی ہیں تا قارئین بھی میری والدہ کے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین!

محترمہ والدہ صاحبہ کی بیماری کی اطلاعات تو مجھے خطوط کے ذریعہ جرمنی میں مل رہی تھیں اور جہاں میں خود ان کے لئے دعائیں کرتا وہاں میں ہمبرگ میں مقیم احمدی احباب کو بھی دعا کی درخواست کرتا۔ ظاہری طور پر خدمت اور تیمارداری کرنے سے تو میں قاصر تھا جس کی وجہ سے کبھی کبھی دل بہت بے چین ہو جاتا۔ مگر مشن میں اپنے فرائض کی ادائیگی بھی ضروری تھا۔ اس لئے سوائے خدا تعالیٰ کے حضور دعا کرنے کے میرے لئے کوئی اور چارہ نہیں تھا۔ ۱۸ر اپریل ۷۷ء کو دوسری ڈاک کے ساتھ مجھے دو ٹیلی گرام بھی ملے۔ ایک ٹیلیگرام کھولی تو وہ پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے تھی جس میں آپ نے میری والدہ کی وفات پر اظہار تعزیت فرمایا تھا۔

اسی تار کے ذریعہ مجھے اپنی والدہ کی وفات کا علم ہوا۔ دوسری تار مکرم وکیل التبشیر صاحب کی طرف سے تھی جس میں محترمہ والدہ صاحبہؓ کی وفات کی اطلاع کے ساتھ اظہار تعزیت بھی تھا اس خبر کے ملنے کی وجہ سے مجھے بہت افسوس ہوا مگر ساتھ ہی پیارے آقا کے تسلی دینے والے الفاظ صبر کا موجب ہوئے۔

محترمہ والدہ صاحبہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ نمازوں کی ادائیگی بڑی پابندی سے کیا کرتی تھیں۔ جب سے میں نے ہوش سنبھالی ہے۔ میں نے آپ کو اس فرض کی پابندی کرتے دیکھا ہے۔ بیماری کی حالت میں بھی آپ نماز ضرور ادا کیا کرتی تھیں۔ جہاں آپ خود نمازیں باقاعدگی سے ادا کرتیں وہاں پر آپ افراد خانہ کو بھی اس طرف توجہ دلاتیں۔ نماز فجر سے قبل ہی ہمیں (اپنے بچوں کو) جگا دیتیں اور مسجد میں جا کر نماز ادا کرنے کے لئے کہتیں

نماز تہجد کی ادائیگی بھی آپ بڑے التزام سے فرماتی تھیں۔ رمضان المبارک میں جب مسجد احمدیہ کنری میں نماز فجر اور نماز عشاء کے وقت مستورات کے لئے باجماعت نماز ادا کرنے کا انتظام ہوتا تھا تو آپ مسجد میں آکر نماز ادا کرتیں۔ اسی طرح درس القرآن میں بھی شامل ہوتیں۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے بھی مسجد میں جاتیں اور نماز جمعہ کے بعد صدر لجنہ اماء اللہ کنری کی طرف سے مفوضہ فرائض انجام دیتیں۔

محترمہ والدہ صاحبہ ایک دعا گو اور بزرگ خاتون تھیں۔ ہر ایک کی خیر خواہ اور ہمدرد تھیں۔ کنری میں تمام احمدی گھرانوں میں آنا جانا اور ان کے ساتھ جماعتی تعلقات قائم کرنے اور قائم رکھنے میں آپ پیش پیش ہوتی تھیں۔ غیر از جماعت رشتہ داروں سے بھی بہت میل جول رکھتیں اور اکثر عزیزوں کے آپس میں چھوٹے چھوٹے جھگڑوں اور تنازعات کا تصفیہ کرواتیں۔

لجنہ اماء اللہ کنری کی طرف سے مفوضہ فرائض بڑی خوش اسلوبی سے بجا لاتیں۔ سالہا سال تک لجنہ کے چندوں کی وصولی میں صدر لجنہ اماء اللہ اور سیکرٹری مال لجنہ کا ہاتھ بٹایا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جب وقف عارضی کی سکیم کا اجراء ہوا تو محترمہ والدہ صاحبہ نے بھی اس سکیم میں حصہ لیا۔

محترمہ والدہ صاحبہ رضی اللہ عنہا نہایت صابر اور قانع اور خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی ہونے والی خاتون تھیں۔ آپ تعلیم یافتہ تو نہیں تھیں مگر قرآن حمید ضرور پڑھا ہوا تھا اس لئے کلام پاک کی تلاوت بہت کیا کرتی تھیں۔

محترمہ بہت دعا گو تھیں اور آپ کو دعاؤں کی قبولیت پر کامل ایمان و یقین تھا۔ جب بھی بیمار ہوتیں تو مجھے کہتیں میرے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے ضرور لکھو اور محض خدا تعالیٰ کا فضل اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ میری والدہ محترمہ کو بیماریوں سے شفا ہوتی رہی اور آپ کی عمر میں برکت ہوتی چلی گئی۔

آپ کی جو شدید خواہش تھی وہ بھی آپ کی زندگی میں پوری ہو گئی۔ میں نے ۱۹۷۰ء میں جامعہ احمدیہ سے تعلیم مکمل کی اور اس سے ایک سال پیشتر یعنی ۱۹۶۹ء میں میرے چھوٹے بھائی عزیزم عمر علی صاحب طاہر حال مربی سلسلہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ نے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔

محترمہ والدہ صاحبہؓ کی خواہش تھی کہ جس طرح میں نے تعلیم مکمل کر کے میدان عمل میں قدم رکھ لیا اسی طرح ان کا دوسرا بیٹا بھی ان کی زندگی میں مبلغ بن جائے چنانچہ گزشتہ سال محترمہ والدہ صاحبہ کی وفات سے قبل عزیزم عمر علی صاحب طاہر نے جامعہ احمدیہ سے شاہد کا امتحان پاس کر لیا۔ فالحمد للہ علی ذالک!

محترمہ والدہ صاحبہؓ کو جب یہ خبر ملی تو آپ بہت خوش ہوئیں۔

شکریہ احباب

"میرے پیارے بھائی مکرم اختر احمد خان صاحب ایگریکلچرل انجینئر ولد حضرت ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب رضی کی وفات پر اعزاء اور دوستوں اور احباب جماعت کی طرف سے میرے نام اور ہمارے چھوٹے بھائی صالح احمد خان صاحب فیصل آباد اور ہماری چھوٹی ہمشیرہ طاہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبد القادر صاحب فیصل آباد اور مرحوم کی بیگم صاحبہ اور ان کے صاحبزادہ سکواڈرن لیڈر طاہر محمود خان فیصل آباد کے نام کثرت سے خطوط اور تاریں اور تعزیت اور اظہار ہمدردی کے پیغام موصول ہوئے ہیں۔ اور بیرون ممالک سے بھی تعزیت کے پیغام آئے ہیں اور ابھی تک ایسے پیغامات کا سلسلہ جاری ہے۔ چونکہ ان احباب کو جواب کے لئے خطوط نہیں بھیجے جا سکتے۔ اس لئے ان کا شکریہ الفضل کے ذریعہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔

احباب ہمارے مرحوم بھائی کے بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(ناصر الدین خان۔ دار الحمد ۱۳۴ محمد نگر لاہور)

درخواست ہائے دعا

میرا چھوٹا بھائی عزیزم انعام الرحمٰن کھوکھر کراچی میں قریباً ایک ماہ سے بخار میں مبتلا ہے نیز میرے والد صاحب گزشتہ ۵ ماہ سے بیروزگاری کے باعث پریشان ہیں ہر دو کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(البشریٰ ایم کھوکھر محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

میری والدہ جان محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم پیر بشیر عالم صاحب مرحوم آف گولیکی ضلع گجرات گزشتہ پندرہ بیس دن سے چہرے اور سر پر پھنسیوں اور بخار میں مبتلا ہیں تکلیف بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں

(پیر خلیل احمد ہاشمی بی ایس سی ایڈ۔ گولیکی ضلع گجرات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۷۵۰

میں اختر جہاں بیگم بیوہ محمد امین صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۵/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ از بچگان ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ حصہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامتہ۔ اختر جہاں بیگم بیوہ محمد امین صاحب ۱۰ فہمی سٹریٹ شالامار ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد۔ بشیر الدین احمد معلم اصلاح وارشاد شالامار ٹاؤن لاہور۔ وصیت ۱۸۲۱۲

گواہ شد۔ مبارک احمد صدر جماعت احمدیہ شالامار ٹاؤن لاہور۔

مسل نمبر ۲۳۷۵۱

میں جلال الدین ولد حسن الدین صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۵۴ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۵/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک عدد پختہ مکان واقع خالق سٹریٹ شالامار ٹاؤن لاہور مالیتی -/۵۰۰۰۰ دس مرلہ زمین واقع چمن آباد ربوہ مالیتی -/۷۵۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ حصہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد۔ جلال الدین خالق سٹریٹ۔ شالامار ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد۔ بشیر الدین احمد معلم سلسلہ احمدیہ شالامار ٹاؤن لاہور۔ وصیت ۱۸۲۱۲

گواہ شد۔ ڈاکٹر مبارک احمد صدر جماعت احمدیہ شالامار ٹاؤن لاہور۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم الحاج محمد علی صاحب فیضی اور ان کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ (الحاج محمد شریف اکونٹنٹ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

۲۔ ہماری مجلس کے ایک خادم مکرم محمود احمد صاحب کو پیٹ کے اندرونی حصہ میں چوٹ لگ گئی ہے وہ ہسپتال میں داخل ہیں۔ (شیخ عبدالرحمٰن قائد مجلس خدام الاحمدیہ کرنزی)

۳۔ خاکسار کو بعض پریشانیاں درپیش ہیں۔ (عطاء الٰہی محلہ حاجی پورہ لالہ موسیٰ)

۴۔ میری بیٹی عزیزہ رشیدہ یاسمین کو کئی دنوں سے بخار ہے۔ (میاں خیر محمد ڈیرہ غازیخان)

احباب جماعت سے ان سب کی شفاء کاملہ و عاجلہ نیز پریشانیاں دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی فرینکفورٹ میں پریس کانفرنس

بقیہ صفحہ ۳

میں اپنی جگہ متعین کرنے کی تیاریوں میں مصروف ہے۔

اس روز سہ پہر کو شہر کی کونسل کی طرف سے اس کے ایک کونسلر ڈاکٹر ہانس کپرز (Dr. Hans Küppers) نے ٹاؤن ہال کے ایوان شاہی میں منعقدہ ایک استقبالیہ میں خلیفۃ المسیح کو خوش آمدید کہا۔"

(روزنامہ RUNDS CHAN ۱۵ اگست ۱۹۷۸ء)

فہرست وصولی چندہ مہمانخانہ مستورات

چندہ مہمانخانہ مستورات کی تفصیل کی اگلی فہرست شائع کی جارہی ہے کسی کے حساب میں غلطی ہو تو اطلاع دیں۔ مہمانخانہ مستورات میں ابھی پانچ کمرے مزید تعمیر ہونے ہیں جن کے لئے فوری رقم کی ضرورت ہے۔ وہ بہنیں جنہوں نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا اس میں حصہ لیکر سعادت حاصل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سو یا اس سے زائد چندہ دینے والی بہنوں کے نام بطور یادگار لوح دعا کندہ کروائے جائیں گے۔ لجنات بھی اس چندہ کی زیادہ سے زیادہ وصولی کی طرف توجہ دیں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۱	مکرمہ صالحہ بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ الحاج اللہ بخش صاحب	خانپور	۳۲۵.۰۰
۲	" بیگم صاحبہ احیاء الدین صاحب	کوئٹہ	۱۲۰.۰۰
۳	" امۃ المتین صاحبہ	"	۱۰۰.۰۰
۴	" بیگم صاحبہ وہاب صاحب	"	۱۴۰.۰۰
۵	" شاہدہ ورک صاحبہ دارالرحمت شرقی	ربوہ	۴۰۰.۰۰
۶	" رحیم بی بی صاحبہ اہلیہ فضل حسین صاحب		۳۰۰.۰۰
۷	" امۃ الرزاق منیر صاحبہ	ابوظہبی	۱۵۰.۰۰
۸	" بیگم صاحبہ ملک رشید احمد صاحب منجانب زینب بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم جلال الدین صاحب	کراچی	۱۰۰۰.۰۰
۹	" مریم بی بی صاحبہ مرحومہ منجانب محمد الدین صاحب دارالرحمت غربی	ربوہ	۱۰۰.۰۰
۱۰	" والدہ صاحبہ محمد اشرف صاحب	کویت	۳۰۰.۰۰
۱۱	" امۃ النصیر لطیف صاحبہ	ملتان	۱۰۰.۰۰
۱۲	" بشریٰ ناہید صاحبہ اہلیہ مبارک احمد طاہر صاحب فیکٹری ایریا	ربوہ	۴۰۰.۰۰
۱۳	" زکیہ انور صاحبہ اہلیہ محمد انور صاحب	ڈنمارک	۸۵.۰۰
۱۴	" امۃ اللطیف زیروی صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب	امریکہ	۲۰۰.۰۰
۱۵	" صغریٰ بیگم صاحبہ منجانب والدہ مرحومہ صابو بی بی صاحبہ	فتح گڑھ سیالکوٹ	۳۰۰.۰۰
۱۶	" فرحت صاحبہ بنت کرنل نصر اللہ صاحب	لاہور	۱۰۰.۰۰
۱۷	" مبارکہ نرس صاحبہ	"	۱۰۰.۰۰
۱۸	" بیگم صاحبہ کرنل سجاد صاحب	"	۱۰۰.۰۰
۱۹	لجنہ اماء اللہ	چک ۳۶ شمالی سرگودھا	۲۵.۰۰
۲۰	" "	کوئٹہ	۱۴۶.۰۰
۲۱	" "	لاہور	۱۳۰۰.۲۵
۲۲	" "	فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور	۲۰.۰۰
۲۳	" "	ایبٹ آباد	۱۲۰.۰۰
۲۴	" "	اسلام آباد	۳۰.۰۰
۲۵	" "	چک ۲۱ دودھہ نواب شاہ	۱۰۰.۰۰
۲۶	" "	واہ کینٹ	۳۱۰.۰۰
۲۷	" "	کھیوڑہ ضلع جہلم	۱۵.۰۰
۲۸	" "	حافظ آباد	۱۰.۰۰
۲۹	" "	ملتان	۲۵.۰۰
۳۰	" "	چک ۶۰ بھیم سنگھ والا	۱۰.۰۰
۳۱	طالبات تعلیم القرآن کلاس	لاہور ۷۸ء	۱۲۵.۰۰
۳۲	لجنہ اماء اللہ	ربوہ	۱۹۵.۰۰
۳۳	" "	سکھر	۹۰.۰۰
۳۴	" "	سرگودھا	۷۷.۰۰
۳۵	" "	مردان	۲۵.۰۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مال اور احسان کس کا ہے؟

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے بلکہ خدا تعالےٰ کی طرف سے آتا ہے۔ اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک اور قوم پیدا کر دیگا کہ اس کی خدمت بجا لائے گی۔"

(تبلیغ رسالت جلد دوم صـ۵۳-۵۵)

احباب جماعت ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے عظیم احسانات کو یاد رکھتے ہوئے چندہ جات کی بروقت ادائیگی کا اہتمام فرماتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے شکرگزار بندوں میں شامل فرماوے اور زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ میری والدہ مسماۃ رابعہ بی بی صاحبہ بیوہ مکرم سیٹھ نور محمد صاحب مینی بنگوی حال گوجرانوالہ ۳۰ر اگست ۱۹۷۸ء کو ۱۰ بجے صبح گوجرانوالہ میں وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۲۴ر اگست کو مرحومہ کا جنازہ احاطہ مسجد مبارک کے شرقی حصہ میں بعد نماز فجر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا سید احمد علی صاحب نے دعا کرائی۔

احباب سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندئ درجات اور جملہ لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار محمد احمد مینی۔ گلی لورڈ ٹنگ والی۔ آبادی حاکم رائے شہر گوجرانوالہ)

۲۔ محترمہ سیدہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ابراہیم صاحب بٹ آف لوپریو الہ ضلع گوجرانوالہ (والدہ مکرم ماسٹر محمد اسحٰق صاحب بٹ) مورخہ ۱۵ر اگست ۱۹۷۸ء بوقت چار بجے صبح بعمر ۸۵ سال اس دنیائے فانی سے رحلت کر کے اپنے مالکِ حقیقی سے جا ملیں، انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نہایت مخلص، پابند صوم و صلوٰۃ اور احمدیت کی فدائی تھیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار عبد الباسط صدر جماعت احمدیہ لوپریو الہ ضلع گوجرانوالہ)

نئی روح اور نئی زندگی کے حصول کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

"جو نمائندے ان اجتماعوں میں شامل ہوں گے وہ ایک نئی روح اور ایک نئی زندگی لے کر واپس جاویں گے"

خدام اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نئی روح اور نئی زندگی کے حصول کے لئے ابھی سے تیاری کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین کرام! بجٹ آمد تشخیص کروا کر بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۰ ستمبر ہے

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ایک مخلص احمدی کی قربانی

مکرم حاجی علی محمد صاحب ریٹائرڈ (آف رسول پور تارڑ حافظ آباد) نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں دس ہزار روپے کا وعدہ فرمایا تھا جس میں سے انہوں نے شروع تحریک میں ۵۰۰۰/- روپے ادا کر دئے تھے اور بقیہ رقم کے متعلق فرماتے تھے کہ مکان فروخت کرنے پر پوری ادائیگی کر دی جائے گی۔ چنانچہ فروری ۱۹۷۸ء میں انہوں نے مزید ۳۰۰۰/- روپے ادا کر دئے اور بقیہ رقم ۲۰۰۰/- روپے ادا کرنے کا وعدہ فرمایا اب انہوں نے یہ رقم بھی ادا کر کے اپنے وعدہ کو سو فیصد پورا کر دیا ہے۔

فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔

سب مخلصین سے ان کے لئے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کی صحت و عمر اور اخلاص میں برکت دے اور ان کی اولاد کو ہدایت دے۔ آمین

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے
مشہور مجربات
۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق
حب الٹھرا — مکمل کورس پچیس روپے
نرینہ اولاد گولیاں — تیس روپے
زد جامِ عشق (ایک ماہ کیلئے) تیس روپے
حکیم عبد الحمید
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹
فون نمبر گوجرانوالہ ۳۲۴۸۷ – ربوہ فون ۶۳۹

ھو الشافی
نرخنامہ اکسیر رانی کھیت
AKSEER RANIKHET
چالیس مرغیوں کا علاج -/۲ روپے فی ٹیوب
درجن -/۱۸ فی گرس -/۲۰۱/۶۰ بونس علاوہ
رانی کھیت روک
RANIKHET ROKE
۳۰ مرغیوں کیلئے ۲ ماہ کا تحفظ -/۳ روپے فی ٹیوب
درجن -/۲۷ فی گرس ۳۰۲/۴۰ بونس علاوہ
مکمل نرخنامہ ادویات کیور یٹو سسٹم مفت
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

ضرورت کچن سپروائزر
اسلام آباد میں ایک مشہور ریسٹوران کے لئے ایک تجربہ کار محنتی کارکن کی ضرورت ہے ملٹری ریٹائرڈ جنہیں عملہ کی نگرانی اور انتظامی امور کا تجربہ ہو قابل ترجیح ہوں گے۔
درخواستیں معہ تازہ فوٹو، قابل قبول تنخواہ اور دیگر کوائف امیر مقامی کی تصدیق کے ساتھ پتہ ذیل پر بھجوائیں۔
نسیلر معہ چپڑاسی کوارٹر 297 گلگشت کالونی ملتان

عید کے لئے جوتے ہم سے خریدیں اور
سلائی مشین مفت حاصل کریں
اظہر شوز سٹورز بشارت مارکیٹ گولبازار ربوہ
بالمقابل ریلوے کراسنگ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۵۴